



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا عید الفطر کے دن انتقال ہوا۔ رمضان کی پہلی یا دوسری تاریخ کو وہ بیمار ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ رمضان کا کوئی روزہ نہ رکھ سکا تو کیا اب اس کے وارث اس کی طرف سے روزے رکھیں یا فدیہ ادا کریں یا اس سلسلہ میں میت اور اس کے وارثوں پر کچھ بھی لازم نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس مریض نے اگر روزے اس لیے نہیں رکھے کہ اسے روزہ رکھنے کی طاقت نہ تھی اور قضا اس لیے نہیں دے سکا کہ عید الفطر کے دن اس کا انتقال ہو گیا تو اس کے لیے روزہ رکھنا واجب نہ تھا۔ کیونکہ بیماری کی وجہ سے اسے اس کی طاقت نہ تھی اور اس پر قضا بھی واجب نہیں کیونکہ عید الفطر کے دن فوت ہو جانے کی وجہ سے اسے اس کا موقع ہی نہیں ملا تھا۔ اس کے وارثوں پر بھی اس کی طرف سے روزہ رکھنا یا فدیہ ادا کرنا واجب نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 207

محدث فتویٰ